سوال

میں اس وقت اٹھارہ برس کی ہوں، جب میں دس برس کی تھی تو یہ حادثہ یہ ہوا کہ میں قرآن مجید پڑھ رہی تھی تو نماز کےلیے اٹھی اور قرآن مجید میں نے ایک چھوٹی سی شیڈوں والی الماری میں صندوق پر رکھا اور جلدی سے نماز کےلیے چلی گئی، نماز سے فارغ ہوئی تو میں نے قرآن مجید زمین پر گرا ہوا پایا، ہائے افسوس، میں نے اللہ تعالی سے معافی مانگی اور آج تک ہر نماز کے بعد اس سے مغفرت طلب کرتی رہتی ہوں۔ لیکن اس کے باوجود میں مطمئن نہیں مجھے ابدی توبہ کےلیے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب

الحمد للہ

کتاب اللہ کے احترام کے واجب ہونے میں مسلمان کو کسی قسم کا شک وشبہ نہیں، علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ جس نے بھی کتاب اللہ کی عمدا (جان بوجھ) توہین کی وہ کافر ہے، لیکن یہ گناہ جاھل اور بھولے ہوئے اور مخطی پر نہیں ہوگا۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان جو کہ مومنوں کی زبان سے کچھ اس طرح ہے:

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں اور غلطی کرلیں تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرۃ (286)۔

مسلم کی ایک روایت میں یہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا: نعم، جی ہاں، یہ حدیث ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حدیث نمبر (125)۔

اور ایک روایت جوکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے میں کچھ اس طرح ہے کہ: اللہ تعالی نے فرمایا: لقد فعلت، بے شک میں نے یہ کام کردیا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (126)،

اور اسی طرح جس کا ارادہ نہ ہو مثلا مکرہ اور سوئے ہوئے شخص پر فعلی اور قولی مخالفت شرعی میں بھی کوئی حرج اور گناہ نہیں۔

اور پھر آپ نے تو خلاف شریعت کچھ بھی نہیں کیا، اور قرآن کریم آپ کے ارادہ کے بغیر گرا ہے جس کی حفاظت کرنے میں آپ نے کوئی کمی کوتاہی نہیں کی۔

اور شریعت اسلامیہ نے جب ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم غلطی اور گناہ سے توبہ کریں تو وہاں ہمیں وسوسے اور اللہ تعالی کی رحمت اور بخشش سے ناامیدی سے ڈرایا ہے کہ ہم اس سے بچ کر رہیں۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

واللہ تعالی اعلم۔.